پاکستان پاورٹی ایلیویئشن فنڈ
www.ppaf.org.pk
پی پی اے ایف

اُمید کا سفر

سہ ماہی نیوز لیٹر | نومبر 2017

کے ایف ڈبلیو اور پی پی اے ایف نے کمیو> کے ہمراہ پہلے ماM وہائیڈرل کا افتتاح کیا۔

فہرست

خیبر پختونخواہ میں ہائیڈرو پاور اور شمسی توانائی کا منفرد منصوبہ	02	پسماندہ اضلاع کی مقامی تنظیموں کے لیے تعبیر و تعمیر فنڈ کا قیام	03
ڈینگی سے بچاؤ کے لیے آگاہی مہم	03	محنت اور مسلسل جدوجہد۔یقینی کامیابی	04
"میرا پیغام شفافیت ہے"	05	آمدن میں اضافہ اور انفراسٹرکچر کی ترقی کیلیئے کے ایف ڈبلیو کی جانب سے دس کروڑ یورو کی فراہمی	06
"ترقی کے پل" کی تعمیر	07	آپ کی رائے	07
ڈینگی سے بچاؤ ممکن ہے	08		

/theppaf /ppafofficial ISO 14001:2004 /ppaf /theppaf

ڈینگی سے بچاؤ ممکن ہے

- ڈینگی بخار انسان کو ایک خاص قسم کی مادہ مچھر کے کاٹنے سے ہوتا ہے
- ڈینگی وائرس انسانی خون میں 2 سے 7 دن تک موجود رہتا ہے
جس کے بعد باقاعدہ طور پر ڈینگی بخار کی علامات ظاہر ہونا شروع ہوجاتی ہیں

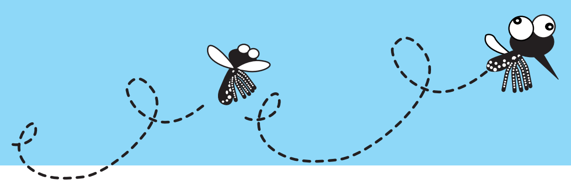

ڈینگی کی نشانیاں

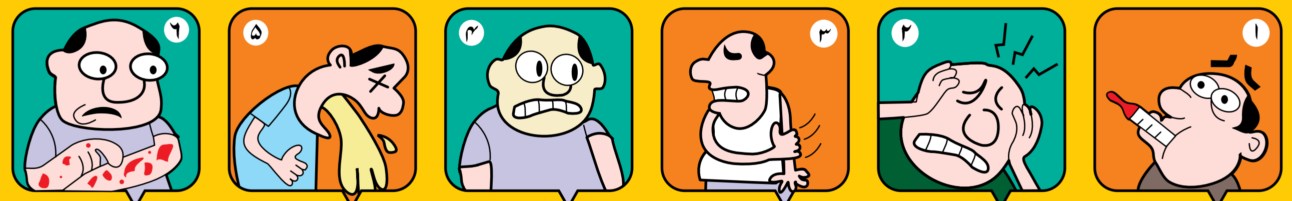

۱ تیز بخار
۲ شدید سر درد
۳ جسم میں شدید درد
۴ رنگت پیلی ہوجانا
۵ بار بار الٹی آنا
پیٹ میں درد
٦ پانچویں یا ساتویں دن جلد پر
خارش اور سرخ دھبوں کا نمودار ہونا

احتیاط

۱ کھڑکیوں اور دروازوں پر جالیاں لگوائیں

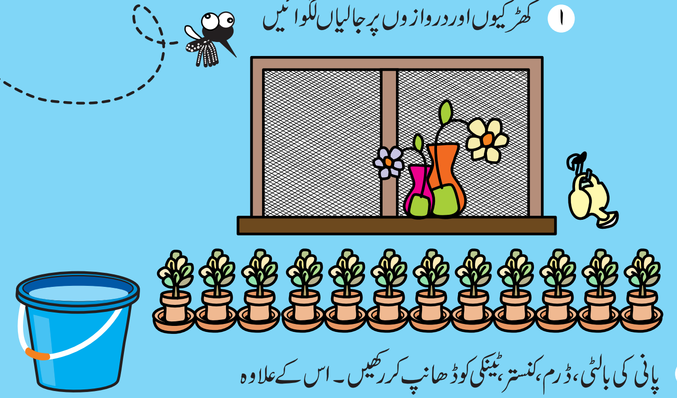

۲ پانی کی بالٹی، ڈرم، کنستر، ٹینکی کو ڈھانپ کر رکھیں۔ اس کے علاوہ
پھولدان اور گملے کے نیچے رکھے ہوئے برتنوں کو خشک رکھیں تاکہ ان میں مچھروں کی افزائش نہ ہو سکے

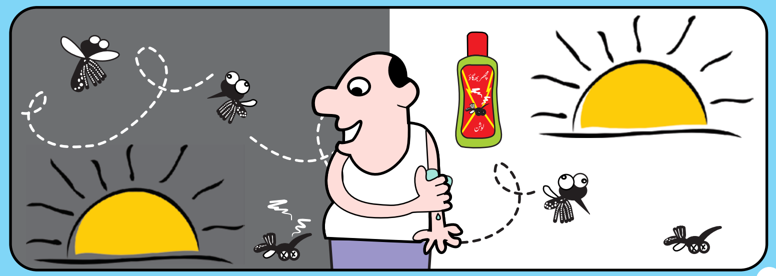

۳ طلوع اور غروب آفتاب کے اوقات میں جسم کے کھلے حصوں کو اچھی طرح ڈھانپ کر رکھیں اور مچھر بھگاؤ لوشن لگائیں

۴ مچھر دانی کا استعمال کریں

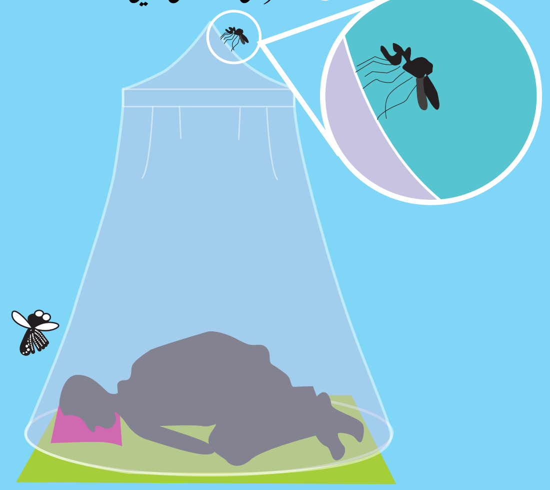

۵ گھروں میں مچھر مار سپرے یا کوائل کا استعمال کریں

پاکستان پاورٹی ایلیویئشن فنڈ
پلاٹ نمبر 14، سٹریٹ نمبر 12، جی ایٹ/ون، اسلام آباد
Ph: 051-111-000-102, Fax: 051-2282261
Email: media@ppaf.org.pk
www.ppaf.org.pk

خیبر پختونخواہ میں ہائیڈرو پاور اور شمسی توانائی کا منفرد منصوبہ

کے ایف ڈبلیو اور پی پی اے ایف نے کمیونٹی کے ہمراہ لکی مروت میں سولر منی گرڈ منصوبے کا افتتاح کیا

پی پی اے ایف صوبہ خیبر پختونخواہ میں ہائیڈرو پاور اور قابل تجدید توانائی (ایچ آر ای) پروجیکٹ پر جرمن حکومت کے ترقیاتی بینک (KfW) کے مالی تعاون کے ذریعے کام کررہا ہے۔ خیبر پختونخواہ کے ضلع بونیر کی یونین کونسل پنڈائر کے پہاڑی گاؤں سر کلے میں 60 گھر ہیں جن کی مجموعی آبادی تقریبا895 افراد ہے۔ جرمن ترقیاتی بینک کے ایف ڈبلیو کے تعاون کی بدولت پی پی اے ایف اس گاؤں میں ایچ آر ای پروجیکٹ کے تحت 36 کلوواٹ ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کو پایہ تکمیل تک پہنچا چکا ہے۔ یہ پروجیکٹ دو مراحل پر مشتمل ہے جس کی مجموعی لاگت 22.5 ملین یورو ہے۔ پہلے مرحلے کا آغاز 2013 میں ہوا اور اسے سال 2017 میں مکمل ہونا ہے۔ پہلے مرحلے کے بعد دوسرا مرحلہ بھی تین سال پر مشتمل ہے۔

جرمن ترقیاتی بینک کے وفد نے حال ہی میں پی پی اے ایف کے اعلیٰ حکام کے ہمراہ ضلع بونیر میں ہائیڈرو پاور اور لکی مروت میں سولر منی گرڈ منصوبہ جات کا افتتاح کیا۔ ضلع بونیر اور لکی مروت میں مائیکرو ہائیڈل اور سولر منی گرڈ کے منصوبوں کا افتتاح کرتے ہوئے جرمن ترقیاتی بینک کے ایف ڈبلیو کے ڈویژن ہیڈ آف پیس اینڈ گورننس پروگرام مائیکل گروبر نے خیبر پختونخواہ کے دور دراز مقامات پر پی پی اے ایف کے قابل تجدید توانائی کے منصوبوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں کی بدولت لوگوں کی سماجی و معاشی حالت کے ساتھ علاقے کی ترقی میں بھی بہتری آئے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان منصوبوں کو مناسب انداز سے چلانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے پر زور دیا تا کہ اس منصوبے سے دور رس نتائج کو یقینی بنایا جا سکے۔

اس موقع پر جرمن ترقیاتی بینک کے ایف ڈبلیو کی پروجیکٹ منیجر ایچ آر ای ماجا بوٹ نے بتایا کہ یہ منصوبے انتہائی مشکل اور پہاڑی علاقے میں واقع ہیں۔ ان منصوبوں میں استعمال ہونے والے اعلیٰ معیار کے سامان اور سول ڈھانچے ان پروجیکٹس کی میعاد بڑھانے میں یقینی طور پر معاون ہونگے۔ انہوں نے مقامی لوگوں سے ان منصوبوں کو مناسب دیکھ بھال کے ساتھ چلانے کی درخواست کی۔

پی پی اے ایف کے سینئر گروپ ہیڈ برائے فنانشل مینجمنٹ اینڈ کارپوریٹ افیئر زعامر نعیم نے جرمن ترقیاتی بینک اور مقامی افراد کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، جرمن ترقیاتی بینک کے ساتھ اس پروجیکٹ پر کام کرنے پر پی پی اے ایف مطمئن ہے۔ اس منصوبے سے علاقے کے لوگوں کی زندگیوں میں بہتری آئے گی اور غربت کے حتمی خاتمے میں مدد ملے گی۔ پی پی اے ایف کی سینئر گروپ ہیڈ برائے گرانٹس آپریشن سیمی کمال نے صوبے میں قابل تجدید منصوبوں پر جرمن ترقیاتی بینک کے تعاون کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ پی پی اے ایف اپنی تمام سرگرمیوں میں خواتین کی شمولیت کو یقینی بناتا ہے کیونکہ یہ پی پی اے ایف کا مینڈیٹ ہے کہ خواتین کو فعال بنائے اور معاشی ترقی کی سرگرمیوں میں ان کی شرکت یقینی بنائے۔

ایچ آر ای پروجیکٹ کے تحت خیبر پختونخواہ کے چھ اضلاع کی آٹھ یونین کونسلز میں کام جاری ہے۔ ان اضلاع میں صوابی، کرک، لکی مروت، بونیر، بالائی دیر اور چترال شامل ہیں۔ ایچ آر ای پروجیکٹ کے پہلے مرحلے کی تکمیل کے نتیجے میں 20 ہزار سے زائد افراد مستفید ہوں گے۔ اس پروجیکٹ کے نتیجے میں پیدا ہونے والی بجلی نہ صرف روشنی کے لئے استعمال ہوگی بلکہ اسکے نتیجے میں انتہائی چھوٹے کاروبار بھی قائم ہوں گے جس کے باعث لوگوں کی آمدن میں اضافہ ہوگا اور مقامی مصنوعات کی تیاری میں بہتری آئے گی اور یوں پسماندہ طبقات کی زندگیوں میں بھی تبدیلی آئے گی۔ کرک، صوابی اور لکی مروت اضلاع کے دور دراز مقامات پر اب تک 500 کلوواٹ کی مجموعی صلاحیت کے ساتھ 96 سولر منی گرڈ نصب کئے جانے کا منصوبہ ہے۔ ان علاقوں میں شمسی توانائی کے نظام کی بدولت نہ صرف روشنی کی بنیادی ضروریات پوری ہوں گی بلکہ دیہات کی سطح پر کاروباری سرگرمیوں کے لئے بھی توانائی دستیاب ہوگی۔

اُمیدکاسفر

سہ ماہی نیوز لیٹر

پسماندہ اضلاع کی مقامی تنظیموں کے لیے تعبیر وتعمیر فنڈ کا قیام

Tabeer-o-Tameer Fund
تعبیرو تعمیرفنڈ

مقامی تنظیمات کو فعال بنانے کے لیے پاکستان پاورٹی ایلیویئشن فنڈ (پی پی اے ایف) نے اپنے موجودہ وسائل سے مالی تعاون کرنے کی غرض سے تعبیر و تعمیر فنڈ منصوبے کا آغاز کیا ہے جس کا مقصد پاکستان کے انتہائی پسماندہ اور غریب اضلاع میں کام کرنے والی مقامی تنظیموں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ مجوزہ منصوبے کے ذریعے پائیدار ترقی کے اہداف (ہدف 3، 4، 5، 7، 13 اور 16) کے بارے میں آگاہی، احساس ذمہ داری پیدا کرنے کی سرگرمیاں اور آگاہی مہم کا انعقاد کرنے پر غور کیا جائے گا۔ جس کا مقصد خواتین کو با اختیار بنانا، صحت اور حفظان صحت کا فروغ، ووٹر کی آگاہی، پرائمری تعلیم، موسمیاتی تبدیلی اور قدرتی آفات سے متاثرہ لوگ، نوجوانوں کی امن و امان کے کاموں میں شمولیت اور لوگوں کے حقوق اور تعلقات کے گرد ہونگی۔ یہ فنڈ ایسے مقامی تنظیموں کے لیے منظور کیا گیا ہے جو کہ پی پی اے ایف کی معاونت سے قائم کیے گئے ہیں۔ وہ مقامی تنظیمیں جو گورنمنٹ یا رکنیت فیس کے علاوہ کسی دوسرے ادارے یا ذرائع سے فنڈ حاصل کرتے ہیں وہ اس پراجیکٹ کے لیے اہل نہیں ہونگے۔

پی پی اے ایف اب تک محلے کی سطح پر تقریبا 123,000 گاؤں کی سطح پر 14,271 اور یونین کونسل کی سطح پر 612 تنظیمات کی تشکیل اور ان کی صلاحیتوں کو فروغ دے چکا ہے۔ پی پی اے ایف اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اس کا سوشل موبلائزیشن کا طریقہ کار شمولیت پر مبنی ہو جس کے تحت مقامی سطح پر کم از کم 40 فیصد خواتین اور 60 فیصد گاؤں کے انتہائی غریب لوگ مقامی تنظیمات کے ممبر ہوں۔

ڈینگی سے بچاؤ کے لیے آگاہی مہم

اے ایچ او کے زیر اہتمام ڈینگی کے بڑھتے ہوئے خطرے سے نمٹنے کیلئے آگاہی مہم کا انعقاد کیا

ڈینگی کے بڑھتے ہوئے خطرے کے پیش نظر پی پی اے ایف کے شراکتی ادارے ایشیاء ہیومنیٹریشن آرگنائزیشن (اے ایچ او) نے ایک روزہ آگاہی مہم کا یونین کونسل لارامہ ضلع پشاور میں اہتمام کیا۔ یونین کونسل لارامہ ڈینگی سے متاثر ہونے والی یونین کونسلوں میں شامل ہے اور اس میں بہت سارے لوگ ڈینگی بخار میں مبتلا ہوئے ہیں۔ اے ایچ او نے لوکل گورنمنٹ کے نمائندوں کے ساتھ مل کر ڈینگی سے بچاؤ کی مہم کا اہتمام کیا اور لوگوں کی رہنمائی کے پمفلٹ تقسیم کیے اور ایک واک کا اہتمام کیا اور بہت سے لوگوں کو ڈینگی سے بچاؤ سے متعلق مفید مشورے دیئے۔ اے ایچ او کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر احمد نواز نے ڈینگی بخار کی علامات اور اس سے بچاؤ کے متعلق بتایا اور تقریب میں کمیونٹی کے لوگوں سے کہا کہ اپنے گھروں میں صفائی اور گندے پانی کی نکاسی کا بھرپور اہتمام کریں اور اپنے اردگرد کوڑا کرکٹ نہ اکٹھا ہونے دیں اور دوسرے لوگوں کو بھی اسی طرح نہ کرنے دیں۔ پانی کھڑے ہونے اور گندگی جمع ہونے سے ڈینگی کے ساتھ ساتھ کئی اور جان لیوا امراض بھی پیدا ہوتی ہیں۔ تقریب میں شرکت کرنے والوں نے پلے کارڈ اٹھا کر علاقے کی مارکیٹوں اور گلیوں میں واک بھی کی تا کہ باقی لوگوں کو بھی ڈینگی کے خطرات اور بچاؤ کے بارے میں بتایا جا سکے اور وہ بھی ڈینگی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر اختیار کر سکیں۔

محنت اور مسلسل جدوجہد۔ یقینی کامیابی

نوید احمد نے کاروبار بڑھاتے ہوئے موبائل فون کی خرید و فروخت کا کام بھی شروع کیا

نوید احمد کا تعلق بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کے گاؤں گوٹھ محمد خان، یونین کونسل ساکران سے ہے جہاں پر اس کی موبائل ریپئرنگ اور کمیونیکیشنز سے متعلقہ سامان کی دوکان ہے۔اس کا یہ کامیاب کاروبار وزیراعظم بلاسود قرضہ سکیم سے حاصل کردہ قرض کی بدولت ہے۔نوید اپنے کاروبار سے اب ماہانہ25,000روپے کما رہا ہے اور ساتھ ہی اپنے کاروبار کو مزید آگے بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔اپنی آنکھوں میں کامیابی اور امید کی شمع روشن کیے ہوئے نوید کا کہنا ہے کہ وہ اپنے علاقے کی ایک معروف کاروباری شخصیت بننا چاہتا ہے جو اپنے گھر اور گاڑی کا مالک بھی ہے۔

نوید احمد کے والد اپنے خاندان کے واحد کفیل تھے۔ایک حادثے کے بعد پیش آنے والی معذوری کے باعث وہ اپنے کنبے کے لیے مزید کچھ کرنے کے قابل نہ رہے۔ چار بہن بھائیوں میں بڑا ہونے کی حیثیت سے نوید نے اپنے والد کی ذمہ داریوں کا بوجھ اپنے سر لیا۔میٹرک تک پڑھائی مکمل کرنے کے بعد جب نوید کے پاس پڑھائی چھوڑنے کے علاوہ کوئی چارہ نہ بچا تو اس نے بھی اپنے گاؤں کے دیگر افراد کی طرح ضلع لسبیلہ میں قائم سیمنٹ فیکٹری میں مزدوری شروع کردی۔تاہم وہ اس کام سے مطمئن نہ تھا کیونکہ یہ وہ کام نہیں تھا جو وہ کرنا چاہتا تھا۔اپنی زندگی کو بہتر بنانے کا پکا ارادہ کرتے ہوئے نوید نے فیکٹری میں کام جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ اپنے ایک دوست سے موبائل ریپئرنگ کا کام بھی سیکھنا شروع کردیا۔

> نوید احمد ریپیرنگ کے ساتھ ساتھ نئے و پرانے موبائل فون کی خرید و فروخت کا کام بھی شروع کر دیا ہے۔
> اس کام میں اسے تقریباً ہزار روپے روزانہ منافع ہوتا ہے

نوید احمد کے گاؤں میں جب پی پی اے ایف کے ایک شراکتی ادارے ہینڈز کی جانب سے وزیراعظم کی بلاسود سکیم شروع کرنے کا اعلان ہوا تو نوید نے اس موقع سے فائدہ اٹھانے اور اس اسکیم کے تحت20,000روپے قرضہ حاصل کرنے کا فیصلہ کیا۔نوید نے فوراً اس ادارے سے رابطہ کیا اور قرض حاصل کرنے کے طریقہ کار سے متعلق معلومات حاصل کیں۔نوید احمد کے اعتماد میں اس وقت مزید اضافہ ہوا جب اسے یہ پتہ چلا کہ اس اسکیم کے تحت حاصل کردہ قرض بلاسود ہوگا اور اسے آسان اقساط میں ادا کیا جاسکے گا۔ جلد ہی نوید نے اپنے موبائل ریپئرنگ کے کاروبار کے لیے کرائے پر ایک دوکان حاصل کی جہاں پر دیگر سامان مثلاً ہیڈ فونز، چارجز، بیٹریاں، موبائل کور وغیرہ بھی فروخت کیے جاتے ہیں۔ اپنے عزم اور محنت کے بل بوتے پر نوید نے اپنے گاہکوں میں جلد ہی مقبولیت حاصل کرلی اور اپنے کاروبار کو ترقی کی نئی منازل سے ہمکنار کیا۔اس کے کاروبار کو اس طرح بھی فائدہ حاصل ہوا کہ اس کے گاؤں میں کوئی موبائل ریپئرنگ شاپ نہیں تھی۔نوید نے قرض کی تمام اقساط وقت پر ادا کیں اور ساتھ ہی مزید20,000روپے قرض حاصل کرکے اپنے کاروبار کو بڑھایا۔اب اس نے چھوٹی دوکان چھوڑ کر بازار میں نمایاں جگہ پر بڑی دوکان کرائے پر لے لی ہے اور وہاں ریپیرنگ کے ساتھ ساتھ نئے و پرانے موبائل فون کی خرید وفروخت کا کام بھی شروع کردیا ہے۔اس کام میں اسے تقریباً ایک ہزار روپے روزانہ منافع ہوتا ہے۔نوید احمد نے اپنے گھر میں اس سال دو نئے کمرے، باورچی خانہ اور غسل خانہ بھی تعمیر کروالیا ہے۔گھر کی حالت میں نمایاں تبدیلی اسکی بہتر معاشی اور کاروباری صلاحیت کا پتہ دیتی ہے۔

"میرا پیغام شفافیت ہے"

ایاز سواتی جوائنٹ سیکرٹری، کوآپریٹو یشن ملٹی پرپز سوسائٹی، یونین کونسل خدا باخیل، ضلع سوات، خیبر پختونخواہ

ایاز سواتی

س۔ آپ ہمیں اپنی ایل ایس او کے قیام کے بارے میں کچھ بتائیں؟

کوآپریٹو یشن ملٹی پرپز سوسائٹی گذشتہ پانچ سال سے ایک رجسٹرڈ سول سوسائٹی ادارے کے طور پر یونین کونسل خدا باخیل ضلع سوات میں سماجی خدمات فراہم کررہی ہے۔ہم ایل ایس او کے ذریعے انسٹیٹیوشنل ڈویلپمنٹ، لائیولی ہوڈ، بلاسود قرضوں کی فراہمی، تعلیم، صحت، معذوری، انفراسٹرکچر اور آگاہی پیدا کرنے جیسی مختلف سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔

س۔ایل ایس او کی چند نمایاں کامیابیوں کے بارے میں بتائیں؟

ایل ایس او گذشتہ پانچ سال کے عرصے میں مختلف ادوار سے گزری اور اس نے کئی بہت سے اہم کام سرانجام دیئے۔ جن کامیابیوں پر ہم فخر محسوس کرتے ہیں وہ مقامی اداروں کے ساتھ روابط قائم کرنا ہے۔ایل ایس او کے تمام ممبران نے باہمی شراکت اور بہترین حکمت عملی کے تحت مقامی حکومت کے نمائندوں، بین الاقوامی ڈانر اداروں اور ہمارے علاقہ میں کام کرنے والے مختلف سماجی اداروں کے ساتھ رابطے استوار کرتے ہیں اور اپنی یونین کونسل میں مختلف کام کراتے ہیں۔جن میں آسٹریلین ہائی کمیشن اسلام آباد کے تعاون سے4.5ملین روپے کی لاگت پر مشتمل ڈائریکٹ ایڈ پروگرام مائیکر وار یگیشن سسٹم کے ذریعے پانی کے موثر استعمال کو یقینی بنانا شامل تھا۔

س۔ آپ نے ایل ایس او میں خواتین کی شمولیت کو کیسے یقینی بنایا؟

خواتین کو سماجی خدمات کی فراہمی میں شامل کرنا ایک محنت طلب عمل تھا کیونکہ ہمارے علاقے میں خواتین کو بلاضرورت گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں ہوتی۔لیکن سوشل موبلائزیشن کا عمل باقاعدگی سے جاری رکھا گیا اور بہت کم عرصے میں لوگوں کے ذہن میں مثبت تبدیلی دیکھنے میں آئی اور خواتین کی یہ تنظمیں قائم ہونا شروع ہوگئیں۔اس وقت گاؤں کی کل167 تنظمیں ہیں جن میں75 تنظمیں خواتین کی ہیں اور یہ تنظمیں باقاعدگی سے گاؤں کی ترقی میں اپنا اہم کردار ادا کررہی ہیں۔

س۔ایل ایس او کے کام کے طریقہ کار کے بارے میں کچھ بتائیں؟

ایل ایس او میں تمام کام سارے ممبران باہمی شراکت سے کرتے ہیں اور پی پی اے ایف کے مرتب کردہ کمیونٹی ڈویلپمنٹ منصوبے کی روشنی میں ترقیاتی منصوبہ بندی کرتے ہیں اور شراکتی ادارے کے ساتھ مل کر کام شروع کرتے ہیں اور پراجیکٹ کی تکنیکی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے ترجیحات مرتب کرتے ہیں۔ایک اہم بات جو ہر منصوبے کے آغاز سے تکمیل تک اہم ترجیح ہوتی ہے وہ پروکیورمنٹ یعنی چیزوں کی خریداری ہے۔اس چیز پر ایل ایس او نے پی پی اے ایف سے باضابطہ تربیت حاصل کی اور اس کی منصوبوں کے نفاذ میں اہمیت کو سمجھا۔

س۔آپ کو پروکیورمنٹ کے بارے میں آگاہی سے کیا فائدہ حاصل ہوا؟

ایل ایس او کے ممبران کی کمیونٹی کے لوگوں کے ساتھ ماہانہ میٹنگ

پی پی اے ایف نے پروکیورمنٹ کی تربیت کے دوران "پروکیورمنٹ" کے نام سے ایک کتابچہ بھی فراہم کیا جس میں خریداری سے متعلق، بلوں کی جانچ پڑتال اوران کو ریکارڈ کو حصہ بنانے سے تعلق تجاویز درج ہیں۔اب خریداری کے لیے قیمت کے صحیح تعین اور چیزوں کی کوالٹی کو بھی مدنظر رکھتے ہیں۔ پروکیورمنٹ کے بارے میں آگاہی کی وجہ سے چیزوں کی کم قیمت میں حصول ممکن ہوا اور مقامی علاقے میں کام کرنے والے لوگوں کی بھی حوصلہ افزائی ہوئی ہے اور مقامی سطح پر پیداوار کو فروغ ملا ہے۔اب خریداری کیلئے تین ممبران پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی جاتی ہے جن ممبران میں شراکتی ادارے، ایل ایس او اور گاؤں کی تنظیم کا ایک ایک نمائندہ منتخب کیا جاتا ہے جو کہ باہمی رضامندی سے خریداری کرتے ہیں اور بلوں کی تصدیق کو یقینی بناتے ہیں اور ریکارڈ ایل ایس او آفس میں جمع کراتے ہیں۔اس طریقے سے خریداری کے شفاف عمل کو فروغ ملا ہے۔

س۔آپ اس نیوز لیٹر کے ذریعے ہم وطنوں کو کیا پیغام دیں گے؟

میرا پیغام شفافیت ہے۔اگر منصوبوں کو شفافیت کے ساتھ شروع کیا جائے اور ہر عمل کو ذمہ داری کے ساتھ مکمل کیا جائے تو منصوبوں کی بروقت تکمیل میں آسانی پیدا ہوتی ہے اور اس طرح لوگ آپ کے بھی کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

آمدن میں اضافہ اور انفراسٹرکچر کی ترقی کیلئے کے ایف ڈبلیو کی جانب سے دس کروڑ یورو کی فراہمی

ایل ایس اور جاری پ وَ اموں کی تفصیلات بتاتے ہوئے

پاکستان اور جرمنی کے درمیان ترقیاتی تعاون پر مشاورت کا آغاز ستمبر 2015 میں ہوا۔ جس کے نتیجے میں چھوٹے طبقے کی آمدن بڑھانے میں تعاون اور اسکے فروغ کے پروگرام (ایل اے سی آئی پی) کے دوسرے مرحلے میں ایک کروڑ یورو فراہم کئے گئے ہیں۔ اس منصوبے کو تین سال میں مکمل کیا جائے گا جس کی بدولت تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر دیہات کے لوگوں کی آمدن میں بہتری اور انفراسٹرکچر کی ترقی کے لئے بڑے پیمانے پر فیصلہ سازی میں مدد ملے گی۔ خیبر پختونخواہ کے منتخب اضلاع میں اس پروگرام کو اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ مقامی سطح پر اصلاحات لانے میں مدد مل سکے۔ ایل اے سی آئی پی پروگرام کے پہلے مرحلے میں 31.5 ملین یورو فراہم کئے گئے اور یہ پروگرام دسمبر 2017 تک مکمل ہو جائیگا۔

پی پی اے ایف نے ایل اے سی آئی پی پروجیکٹ کے لئے جرمن ترقیاتی بینک کے ایف ڈبلیو کے ساتھ معاہدہ کیا ہے اس پروجیکٹ اور سرمایہ فراہم کیا ہے۔ جرمن ترقیاتی بینک میں گورننس اینڈ پیس ڈیویژن کے حکام میں شامل ایلکے میٹزن نے حال ہی میں اسلام آباد کا دورہ کیا اور اس منصوبے کے دوسرے مرحلے کے لئے دس ملین یورو کی مالیت کا نیا معاہدہ کیا ہے۔ ایلکے میٹزن نے اسلام آباد میں اپنے قیام کے دوران پی پی اے ایف کے شراکتی اداروں کے ساتھ تفصیلی مشاورت کی۔ ایلکے میٹزن نے شانگلہ اور بونیر اضلاع کی مقامی حکومتوں کے نمائندوں کے ساتھ بھی ملاقاتیں کیں اور اس پروگرام کے بارے میں تفصیلات فراہم کیں جبکہ مختلف مسائل اور ان سے متعلق ممکنہ سہولیات پر بھی گفتگو ہوئی۔ اس پروگرام کے ذریعے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سمیت انفراسٹرکچر کے مختلف منصوبوں پر کام کیا جائے گا۔ ماحولیات سے مطابقت کو بحال کیا جائے گا، اسے بہتر بنایا جائیگا اور بقدر ضرورت از سر نو شکل دی جائے گی۔ اسی طرح آمدن میں بہتری لانے، مہارتوں کے لئے تربیت اور متعلقہ اثاثہ جات کی منتقلی پر بھی عمل درآمد کیا جائے گا۔

اس پروگرام سے مستفید ہونے والوں کو فعال بنا کر مختلف گروپوں میں منظّم کیا جائے گا اور مقامی حکومت کے اشتراک سے گاؤں کی جامع ترقی پر توجہ کے ساتھ ادارہ جاتی بنیادوں پر ترقی لائی جائے گی۔ اس پروگرام کے دوسرے مرحلے کا کام خیبر پختونخوا کے اضلاع شانگلہ، بونیر اور لکی مروت کے منتخب علاقوں میں کیا جائے گا جہاں پی پی اے ایف کے شراکتی ادارے گاؤں یا کونسل کے قریبی علاقے میں مستفید ہونے والوں کے ساتھ باہمی مشاورت کے ذریعے شراکتی طریقہ اختیار کر کے مختلف ترقیاتی منصوبے تیار کریں گے اور خصوصی اقدامات کی نشاندہی کے ساتھ انہیں ترجیح دی جائے گی۔ پی پی اے ایف نے نیشنل رورل سپورٹ پروگرام اور سرحد رورل سپورٹ پروگرام کے ذریعے اس پروگرام پر عمل درآمد کیا۔ ڈپٹی کمشنر ڈسٹرکٹ بونیر ظریف المانی نے بتایا، 'اس پروگرام میں انتہائی پسماندہ دیہات کی نشاندہی اور ترقیاتی منصوبوں پر کامیابی سے عمل درآمد کی نگرانی کے لئے ہماری جانب سے مکمل تعاون ہے۔ ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ان ترقیاتی کاموں کے اثرات سے پہاڑی علاقوں اور سہولیات سے محروم دور دراز مقامات کے غریب افراد کے معیار زندگی میں بہتری آئے گی۔

پی پی اے ایف کی سینئر گروپ ہیڈ گرانٹس آپریشنز سیمی کمال نے بتایا، 'ان علاقوں میں ترقی کے لئے مقامی افراد کی بھرپور شرکت اور دیگر اداروں سے فعال رابطوں کو دیکھنا باعث مسرت ہے۔ اس پروجیکٹ کا مثبت اثر یہ ہے کہ معاشی سرگرمیوں میں خواتین حقیقی طور پر شریک ہیں جبکہ فیصلہ سازی میں مزید خواتین شامل ہو چکی ہیں۔

"ترقی کے پل" کی تعمیر

پختہ پل کی تعمیر سے لوگوں کی آمد ورفت میں آسانی ممکن ہوئی

گاؤں جھامرہ یونین کونسل کوٹھرہ ضلع ہری پور صوبہ خیبر پختونخواہ میں غازی اڈہ سے 14 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اس گاؤں میں 600 گھرانے ہیں جو 4,200افراد پر مشتمل ہیں۔ اس گاؤں کی بڑی فصلیں گندم، گنا اور مکئی ہیں۔ یہ پورا گاؤں زراعت کے شعبے سے منسلک ہے لیکن آبپاشی کا کوئی باقاعدہ طریقہ کار موجود نہیں تھا۔ اس گاؤں کا سب سے بڑا مسئلہ زیادہ بارشوں اور سیلابی ریلے کی وجہ سے مواصلات اور نقل وحمل کا سلسلہ منقطع ہو جاتا تھا جو کہ گاؤں کی ایک اہم گزرگاہ ہے۔

گزرگاہ کے مسئلے کے حل کے لیے مقامی لوگوں نے گاؤں کی تنظیم میں اس مسئلے پر بات چیت کی اور اس کے ساتھ ساتھ سیلابی ریلے سے بچاؤ کے لیے حفاظتی دیوار اور پینے کے صاف پانی جیسے مسائل کو بھی اجاگر کیا۔ اس سلسلے میں گاؤں کی تنظیم نے پی پی اے ایف کے شراکتی ادارے جی بی ٹی آئی کو مالی و تکنیکی معاونت کے لیے درخواست دی۔ جس میں موقف اختیار کیا گیا کہ اس گزرگاہ کی فراہمی سے نہ صرف کھیتوں سے منڈی آنا جانا آسان ہوگا بلکہ سکول جانے والے بچے و اساتذہ بھی اس سے مستفید ہونگے کیونکہ بارش کے دنوں میں بچے اس سے منسلک دو سکولوں میں نہیں جا پاتے تھے جس سے انکی پڑھائی کا بہت حرج ہوتا تھا۔

جی بی ٹی آئی نے گاؤں کی تنظیم کی طرف سے کی گئی نشاندہی کو مکمل جانچنے کے بعد پی پی اے ایف کو منظوری کے لئے بھیج دی۔ پی پی اے ایف نے ایل اے سی آئی پی پروگرام جو کہ کے ایف ڈبلیو کی تعاون سے خیبر پختونخواہ میں کام کر رہا ہے اس منصوبے کی منظوری دی اور گاؤں کی تنظیم اور شراکتی ادارے کے ذریعے گزرگاہ کو کنکریٹ کے ساتھ پختہ کیا گیا جس سے مقامی لوگ مستفید ہوئے اور ان کے مالی اور معاشی وسائل میں بہتری کے ساتھ ساتھ بچوں کے لیے سکول جانا آسان ہوا اور خواتین کی آمد ورفت بھی ممکن ہوئی۔

اس منصوبے پر کل لاگت 21 لاکھ روپے سے زائد۔ جھامرہ گاؤں اور اس کی ارد گرد کی آبادی بہت خوش ہے کہ اُن کا یہ دیرینہ مسئلہ جو کئی سالوں سے حل نہیں ہو رہا تھا، اس تنظیم سازی اور ایل اے سی آئی پی پروگرام کی مدد سے حل ہو گیا۔

آپ کی رائے

اُمیدکاسفر

ایس ڈبلیو ڈبلیو ایس میں امید کا سفر بڑے شوق سے پڑھا جاتا ہے اور اسکی کاپیاں ساتھی تنظیموں کو فراہم کی جاتی ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ نہ صرف رابطے کاری کیلئے ضروری ہے مگر اس سے غریب معاشروں میں حوصلے اور امیدیں بڑھیں گی۔ اس شمارے کو ماہانہ ہونا چاہیے اور زیادہ سے زیادہ کاپیاں فراہم کرنی چاہیے تاکہ ہمیں تنظیم سازی کیلئے موثر معلومات میسر ہوسکیں۔ اس شمارے کی سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ آسان زبان اور چترال سے گوادر تک ہونے والے ترقیاتی کاموں سے باخبر رکھتا ہے۔ ہماری (ایس ڈبلیو ڈبلیو ایس) کی خواہش ہے کہ ایک شمارہ ہمارے نام سے ترتیب کیا جائے کیونکہ ہمارا کام ضلع صوابی میں 75 فیصد خواتین اور غریب لوگوں کے حوالے سے ہے۔

جاوید اختر

چیف ایگزیکٹو ایس ڈبلیو ڈبلیو ایس، ضلع صوابی، خیبر پختونخواہ